

63

آیت نمبر 144

آیات نمبر 144 تا 148 میں مسلمانوں کو نصیحت کہ رسول اللہ بھی ایک انسان ہیں، وہ بھی ایک دن وفات پا جائیں گے لیکن اللہ کا دین ہمیشہ باقی رہے گا، اس سے پہلے بھی کتنے ہی انبیاء گزرے ہیں جن کے ساتھ مل کر ان کے ساتھیوں نے دشمنوں کے خلاف جنگ کی اور ثابت قدم رہے اور دعا کی تلقین کہ اللہ ہمیں بھی ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا کرے

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ اور محمد (ﷺ) اس کے سوا کچھ نہیں کہ بس ایک رسول ہیں بلاشبہ ان سے پہلے اور کئی رسول گزر چکے ہیں، پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں اپنے پچھلے مذہب کی طرف لوٹ جاؤ گے؟ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ اور جو کوئی اپنے الٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا ہرگز کچھ نہیں بگاڑے گا، البتہ جو لوگ اللہ کے شکر گزار بندے بن کر رہیں گے، انہیں وہ جزا ضرور عطا کرے گا وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر نہیں مر سکتا، ہر شخص کی موت کا وقت لکھا ہوا مقرر ہے وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اور جو شخص اپنے کئے کا پھل دنیا میں چاہتا ہے ہم اسے دنیا میں ہی دے دیتے ہیں، اور جو آخرت کے ارادہ سے اعمال کرتا ہے اس کا انعام ہم اسے آخرت میں دیں گے، اور ہم شکر کرنے والوں کو بہت اچھا

صلہ دیں گے وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوۡنَ كَثِيۡرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوۡا لِمَاۤ اَصَابَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوۡا وَمَا اسۡتَكَانُوۡا ‌ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۶﴾ اور اس سے پہلے کتنے ہی نبی ایسے گزر چکے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ کے نیک بندوں نے جہاد کیا، تو اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں ان پر پڑیں، ان کے باعث نہ تو انہوں نے ہمت ہاری اور نہ کمزوری دکھائی اور نہ وہ دشمن کے آگے جھکے، اور اللہ ایسے ہی ثابت قدم رہنے والوں سے محبت کرتا ہے وَمَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِىۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾ وہ صرف یہی دعا کرتے تھے کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہم سے جو غلطی اور کوتاہی ہوئی ان سے درگزر فرما، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما فَاٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ‌ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾ؑ پس اللہ نے انہیں دنیا میں بھی انعام عطا فرمایا اور آخرت کے بھی عمدہ ثواب سے نوازا، اور اللہ ایسے ہی نیک عمل لوگوں کو پسند کرتا ہے رکوع [۱۵]

